

اُمّت میں سب سے افضل، حضور ﷺ کے ظاہری و باطنی خلیفہ،
وزیر، نائب، سب سے بڑے غوث اور قطب صرف اور صرف

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں

مؤلف: حضرت علامہ مولانا محمد شہزاد قادری ترابی صاحب
(خلیفہ مفتی اختر رضا خان و حضرت منان رضا خان)

پتہ: جامع مسجد گلستانِ غوثیہ، چونا بھٹی، نزد بوہرا پیر، رنچھوڑ لائن، کراچی

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فتنوں کے اس دور میں ایمان کو نقصان پہنچانے کے لئے سینکڑوں شر پسند مذہبی رُوپ میں گلی گلی، شہر شہر، گاؤں گاؤں اور ملک ملک گھوم رہے ہیں۔ وہاں ایک فتنہ یہ بھی زور پکڑ رہا ہے کہ نبی پاک ﷺ کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کے بعد چار مقرب فرشتے اور ان کے بعد مخلوق میں سب سے افضل حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں حالانکہ اسلامی عقیدہ جو ہمیں امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے احادیث، ارشادات صحابہ اور ارشادات علمائے اُمّت کی روشنی میں عطا فرمایا ہے، وہ یہ ہے۔

''عقیدہ اہلسنت متفقہ طور پر یہ ہے کہ مخلوق میں سب سے افضل نبی پاک ﷺ ہیں۔ پھر انبیاء سابقین علیہم السلام، پھر ملائکہ مقربین (حضرت جبریل ومیکائیل وعزرائیل واسرافیل علیہم السلام) ہیں پھر شیخین (حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) ہیں پھر ختنین (حضرت عثمان وعلی رضی اللہ عنہما) ہیں پھر بقیہ صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں۔

(مطلع القمرین فی اہانۃ سبقۃ العمرین، ص 144)

معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، نبی پاک ﷺ کے جانشین ظاہری خلیفہ، باطنی خلیفہ اور انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد سب سے افضل ہیں اور یہ عقیدہ اب ہم آپ کی خدمت میں احادیث رسول، صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اقوال اور علمائے اُمّت کے ارشادات کی روشنی میں پیش کرتے ہیں۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی افضلیت

زبان رسول ﷺ سے:

1۔ حدیث شریف: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد ابوبکر اور عمر سے افضل کسی شخص پر نہ سورج طلوع ہوا ہے نہ غروب۔

(مسند عبد بن حمید، حدیث نمبر 212، ص 101)

2۔ حدیث شریف: حضرت اسعد بن زراہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک روح القدس جبریل امین نے مجھے خبر دی کہ آپ کی اُمّت میں آپ ﷺ کے بعد افضل ابو بکر ہیں۔

(طبرانی معجم الاوسط، حدیث نمبر 6448، جلد 5، ص 18)

https://archive.org/details/@madni_library

3۔حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی علالت کے دوران مجھے ہدایت کی کہ اپنے والد ابوبکر رضی اللہ عنہ اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلواؤ تاکہ میں انہیں کوئی تحریر لکھ دوں کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کوئی اور شخص (خلافت کا) آرزومند ہوسکتا ہے اور یہ کہہ سکتا ہے کہ میں (خلافت کا) زیادہ حق دار ہوں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان صرف ابوبکر رضی اللہ عنہ کو (خلیفہ کے طور) پر قبول کریں گے۔ (مسلم (مترجم) جلد 3، کتاب فضائل الصحابہ، حدیث نمبر 6057، ص 298، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

4۔حدیث شریف: نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں ایک عورت آئی اور عورت نے آپ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق کلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ دوبارہ آئے۔اس عورت نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ مجھے خبر دیں۔اگر میں آپ ﷺ کی بارگاہ میں آؤں اور آپ ﷺ کو نہ پاؤں گویا کہ اس عورت کی مراد حضور ﷺ کا وصال ظاہری تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تو آئے اور مجھے نہ پائے تو پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آجانا (بخاری (مترجم) جلد 3، حدیث 2084، کتاب الاحکام، ص 935، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

5......حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول پاک ﷺ کا وصال ہوا تو انصار نے کہا کہ ہم میں سے ایک صاحب کو امام ہونا

چاہئے اور مہاجرین میں سے ایک امیر ہونا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے دریافت کیا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ حضور ﷺ نے (اپنی ظاہری حیات میں) جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا۔ تم میں کون ایسا شخص ہے کہ جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مقدم (افضل) ہونے پر راضی ہو۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے فرمایا کہ ہم اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہم جناب ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مقدم (افضل) ہوں۔ (سنن نسائی، کتاب الامۃ، (مترجم) حدیث 780، ص 238، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی افضلیت، زبانِ مولا علی رضی اللہ عنہ سے:

1......حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ رسول پاک ﷺ کے وصال کے بعد افضل ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔ (طبرانی معجم الکبیر، جلد 1، ص 107، حدیث 178)

2......ابوالبختری طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مولا علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول پاک ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے

https://archive.org/details/@madni_library

پوچھا، میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر اور وہی آپ کے وصال کے بعد آپ کی اُمّت کے والی یعنی خلیفہ ہوں گے اور وہی اُمّت میں سب سے افضل اور سب سے بڑھ کر نرم دل ہیں۔ (ابن عساکر، تاریخ دمشق، جلد 30، ص 73)

3...... حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ رسول پاک ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ حضرت ابوبکر، میں نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہما (بخاری فضائل اصحاب النبی، حدیث 3671)

4...... حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوا۔ میں نے عرض کی۔ اے رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے افضل شخص! تو آپ نے فرمایا، اے ابوجحیفہ! کیا تجھے بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے افضل کون ہے؟ وہ حضرت ابوبکر ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما، اے ابوجحیفہ، تجھ پر افسوس ہے کہ میری محبت اور ابوبکر کی دشمنی کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہوسکتی اور نہ میری دشمنی اور ابوبکر وعمر کی محبت کسی مومن کے دل میں جمع ہوسکتی ہے۔ (طبرانی معجم الاوسط، جلد 3، ص 79، حدیث

(3920

5......امام ہمدانی سے باکمال روایت کرتے ہیں کہ مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے وصال کے وقت مجھے سرگوشی کرتے ہوئے فرمایا کہ میرے بعد ابوبکر، ان کے بعد عمر، ان کے بعد عثمان خلیفہ ہیں۔ بعض روایات میں یہ الفاظ ہیں کہ پھر انہیں خلافت ملے گی۔

(ابن شاہین فضائل الصدیق لملا علی قاری، ابن عساکر، تاریخ دمشق، جلد 5،ص189)

6......حضرت سالم بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالیاں دے گا تو میرے نزدیک اس کی توبہ کبھی بھی قبول نہیں ہوگی۔

(ابن عساکر، فضائل الصحابہ للدارقطنی)

7......ابن شہاب عبداللہ ابن کثیر سے روایت کرتے ہیں کہ مولا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو ہم سے محبت اور ہماری جماعت سے ہونے کا دعویٰ کریں گے، مگر وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سب سے شریر ہوں گے جو کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالیاں دیں گے۔

(ابن عساکر، کنز العمال، کتاب الفضائل، حدیث 98،ص360)

https://archive.org/details/@madni_library

8......حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مولا علی رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ عبداللہ ابن اسود، حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی توہین کرتا ہے تو آپ نے اسے بلوایا، تلوار منگوائی اور اسے قتل کرنے کا ارادہ کیا پھر اس کے بارے میں سفارش کی گئی تو اسے تنبیہ کی کہ جس شہر میں رہوں، آئندہ تو وہاں نہیں رہے گا، پھر اسے ملک شام کی طرف جلا وطن کر دیا۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل، حدیث 36151)

9......اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر فضیلت دے گا، اسے بہتان کی سزا میں درے لگاؤں گا اور اس کی گواہی ساکت ہو جائے گی یعنی قبول نہیں ہوگی۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل، حدیث نمبر 36097، جلد 13، ص 7)

☆حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد مولا علی رضی اللہ عنہ نے یوں فرمایا:

(جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو مولا علی رضی اللہ عنہ نے ان کے پاس آ کر کہا) خدا تم پر مہربانی کرے اے ابوبکر تو قوم میں اول تھا از روئے اسلام اور ان میں سے خالص ترین تھا ایمان میں اور قوی ترین تھا اور ان میں سے یقین میں ان کی نسبت خدا تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا تھا اور از روئے مناقب تو

https://www.facebook.com/MadniLibrary

ان سے زیادہ تھا اور درجہ کے اعتبار سے تو ان سے اعلیٰ تھا اور وسیلہ کی رو سے تو ان سے زیادہ مقرب تھا اور راہ روشن اور مہربانی اور بزرگی میں تو ان سے زیادہ نبی پاک ﷺ کے مشابہ تھا اور رتبہ کے اعتبار سے تو ان سے عالی تھا۔ (کشف الستار مناقب ابی بکر الصدیق، ص 165، رقم 2489، مطبوعہ دار الرسالۃ العالمیہ دمشق)

☆ خلیفہ بننے کے بعد کا خطبہ:

1......خلیفہ بننے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں اپنی جامع مسجد کے منبر پر بیٹھ کر ارشاد فرمایا جسے حضرت عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد مولا علی رضی اللہ عنہ کے سپاہی تھے (حارثین علی میں سے تھے) اور مولا علی رضی اللہ عنہ کے منبر کے قریب تھے، فرماتے ہیں کہ میں نے مولا علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، نبی پاک ﷺ کے بعد اس اُمّت میں سب سے بہتر فرد حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ (شرح اصول الاعتقاد، رقم 2135، مسند امام احمد ابن حنبل، رقم 879)

2......حضرت حصین بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مولا علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی بھی مسلمان کو آپ سے افضل نہیں سمجھتا تو مولا علی رضی

https://archive.org/details/@madni_library

اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تجھے اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جو رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ہیں؟ میں نے عرض کی کیوں نہیں۔ فرمایا وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے بہتر فرد کا نہ بتاؤں، میں نے عرض کی کیوں نہیں؟ فرمایا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (مسند امام احمد ابن حنبل، مسند علی بن ابی طالب، رقم 1054)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی افضلیت علمائے اُمّت کی زبانی:

1۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت مروی ہے کہ ہم نبی پاک ﷺ کے زمانے میں کسی کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے برابر نہیں سمجھتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان، ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو چھوڑ دیتے تھے، ان کے مابین معاملہ نہیں کرتے تھے۔ (بحوالہ: بخاری شریف حدیث نمبر 3658، 3677 / مسند امام احمد ابن حنبل، جلد 2 ص 14)

2۔ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے بعد سب لوگوں سے افضل حضرت ابوبکر صدیق، پھر حضرت عمر، پھر حضرت عثمان اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔

https://www.facebook.com/MadniLibrary

(فقہ اکبر ص 6، مکتبہ رحمانیہ لاہور)

3۔ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام لوگوں میں افضل حضرت ابوبکر ہیں پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔ (غنیۃ الطالبین)

4۔ امام محمد غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ کے بعد تمام لوگوں میں سب سے افضل حضرت ابوبکر ہیں پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں، پس جس شخص نے بھی ان سب پر عقیدہ رکھا یقین کے ساتھ وہ اہل حق اور اہل سنت و جماعت سے ہو گیا اور گمراہ گروہ اور بدمذہب کی جماعت سے علیحدہ ہو گیا۔

(احیاء علوم الدین، جلد 1، ص 126)

5۔ حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ہمارا سچا عقیدہ یہ ہے کہ تمام صحابہ کرام سے افضل حضرت ابوبکر ہیں پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر مولا علی رضی اللہ عنہم ہیں۔ (اخبار الاخیار)

6۔ حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: تمام صحابہ کرام سے افضل اور سب سے بڑھ کر خلافت کے حق دار حضرت ابوبکر ہیں پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں (میرے) فرزندوں، بھائیوں،

https://archive.org/details/@madni_library

ہم عقیدہ مریدوں اور محبت کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ میں اسی عقیدہ پر تھا، اسی پر ہوں اور ہمیشہ ہمیشہ اسی عقیدہ پر رہوں گا۔ (بشارۃ المریدین، ص 192)

7۔امام نسفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: انبیاء و مرسلین کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں پھر حضرت عمر، پھر حضرت عثمان اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔ (العقائد النسفیہ، ص 262، مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

8۔حضرت امام جامی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں: جب حنین کے دن جنگ سخت ہوئی حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ کے سامنے آئے اور کہا یارسول اللہ ﷺ! جنگ گھمسان کی ہوگئی ہے، ہم کو خبر دیجئے کہ آپ کے صحابہ میں سب سے بڑا کون ہے تاکہ اگر ضرورت پڑ جائے تو ہم اس کو قبول کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ابوبکر صدیق میرا وزیر اور قائم مقام ہوگا۔ اس کے بعد عمر ابن خطاب میرا دوست ہے اور عثمان بن عفان مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور علی میرا بھائی ہے اور قیامت کے دن میرا ساتھی ہے۔ (شواہد النبوۃ، ص 92)

9۔امام باقلانی (م 403ھ) فرماتے ہیں: یہ اعتقاد رکھنا واجب ہے کہ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، انبیاء و مرسلین کے بعد تمام

https://www.facebook.com/MadniLibrary

مہاجرین اور انصار سے مقدم ہیں (الانصاف ص 61)

10۔امام الحرمین ابوالمعالی علیہ الرحمہ (م 619) فرماتے ہیں:

خلفاء راشدین کی امامت یا خلافت میں ترتیب ان کی افضلیت پر ہے، نبی کریم ﷺ کے بعد سب سے بہتر شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں (لمع الادلۃ فی قواعد عقائد اہل السنۃ والجماعۃ ص 128)

11۔امام بیہقی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: امام سوید بن سعید علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک رضی اللہ عنہ اور دیگر جید محدثین کرام سے سنا اور نبی پاک ﷺ کے صحابہ میں سے سب سے افضل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

(الاسماء والصفات للبیہقی، ص 606، رقم 542)

12۔امام ابوالعباس القرطبی علیہ الرحمہ (م 656ھ) فرماتے ہیں: قرآن وسنت کی روشنی میں اہلسنت کے نزدیک نبی پاک ﷺ کے بعد افضل قطعی طور پر حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور اہل تشیع اور اہل بدعت کے اقوال کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جائے گی۔ (المفہم لما اشکل من تلخیص، صحیح مسلم جلد 6،

https://archive.org/details/@madni_library

ص238، باب فضائل ابوبکر طبعہ دار ابن کثیر دمشق)

13۔ علامہ سیف الدین آمدی علیہ الرحمہ (م 631ھ) فرماتے ہیں: یہ عقیدہ رکھنا واجب ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے افضل ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے افضل ہیں اور یہ چاروں بزرگ عشرہ مبشرہ کے دیگر نفوس قدسیہ سے افضل ہیں۔ (غایۃ المرام فی علم الکلام، ص391)

14۔ حضرت عباس الدوری علیہ الرحمہ نے فرمایا: میں نے امام یحییٰ بن معین رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی پاک ﷺ کے بعد افضل و خیر صحابہ کرام میں حضرت ابوبکر صدیق پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت مولا علی رضی اللہ عنہم بالترتیب ہیں اور یہ ہمارا قول اور عقیدہ ہے۔

(تاریخ ابن معین روایۃ الدوری، رقم1620)

15۔ حضرت امام ابن ابی حازم علیہ الرحمہ نے کہا: میں نے حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہیں تو امام مالک رضی اللہ عنہ نے کہا، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما۔ امام ابن ابی حازم علیہ الرحمہ نے کہا کہ میری بھی یہی رائے ہے اور امام ابو

معب نے کہا کہ میری بھی یہی رائے ہے۔ (ترتیب المدارک وتقریب المسالک، جلد 3، ص349)

16۔ امام الالکائی علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں: حضرت امام ابو اسحاق السبیعی اور حضرت امام اعمش رحمہم اللہ دونوں فرماتے تھے کہ صحابہ کرام میں افضل حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔ (شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، رقم 2660)

17۔ امام ابو حاتم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد اور حضرت ابو زرعہ علیہ الرحمہ سے اصول دین میں مذاہب اہل سنت کے بارے میں پوچھا اور ان کا عقیدہ جن کو ان دونوں نے تمام شہروں میں پایا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے جن علماء کو حجاز، عراق، شام اور یمن کے تمام علاقوں میں پایا، ان کا مذہب حضور ﷺ کے بعد اس اُمّت میں بہترین شخص حضرت ابوبکر صدیق پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔

(شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، جلد 1، ص198، رقم 321)

18۔ حضرت خطیب بغدادی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: راوی حضرت حفص علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ کو کہتے سنا جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر فوقیت دی تو اس نے

https://archive.org/details/@madni_library

12000 صحابہ کرام پر الزام لگایا۔

(تاریخ بغداد، جلد 4، ص 249، رقم 1948)

19۔ امام بیہقی علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں: امام ابو الطیب الکرابیسی اور امام دارمی رحمہم اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے امام ابن خزیمہ علیہ الرحمہ سے سنا کہ حضور ﷺ کے بعد لوگوں میں بہترین شخص اور خلافت میں اوّل حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔ (الاعتقاد ص 196-197، رقم 364)

20۔ امام بیہقی علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں: امام سوید بن سعید علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک، امام حماد بن زید، حضرت سفیان بن عیینہ، حضرت فضیل بن عیاض، حضرت شریک بن عبداللہ، حضرت یحییٰ بن سلیم، حضرت مسلم بن خالد، حضرت ہشام بن سلیمان، حضرت جریر بن عبدالحمید، حضرت علی بن مسہر، حضرت عبداللہ بن ادریس، امام وکیع بن المراح اور ان تمام اہل علم، علماء جن سے علم اخذ کیا جاتا ہے، ان سے سنا یہ تمام اہل علم کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ کرام میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔ (الاسماء والصفات للبیہقی، ص 606، رقم 542)

اُمّت کے سب سے بڑے قطب، غوث اور نبی پاک ﷺ کے ظاہری، باطنی خلیفہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں:

1...... حجۃ الاسلام امام محمد غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شہرت تو خلافت و سیاست میں ہے اور ان کی افضلیت معرفت ولایت میں۔

(احیاء العلوم جلد اول، ص 88، پروگریسو بکس لاہور)

2...... امام شعرانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: محمدی اولیاء میں انبیاء و مرسلین کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ الیواقیت والجواہر جلد 2، ص 328، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

3...... حضور داتا علی ہجویری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: صفا ایک اصلی اور ایک فرعی ہے۔ اہل صفا سے اغیار سے دل کا انقطاع اور فرع غدار (دھوکہ باز) دنیا سے دل کا خالی ہونا ہے اور یہ دونوں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حاصل تھیں، اسی وجہ سے آپ اہل طریقت کے امام تھے۔

(کشف المحجوب، ص 32، نوائے وقت پرنٹر، لاہور)

4...... شیخ اکبر محی الدین ابن عربی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ان میں سے بعض اولیاء ایسے ہوتے ہیں جن کی حکومت ظاہر ہوتی ہے، انہیں مقام و مرتبہ کے لحاظ

https://archive.org/details/@madni_library

سے جس طرح خلافت باطنی حاصل ہوتی ہے اسی طرح خلافت ظاہری بھی حاصل ہوتی ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و حضرت عمر و عثمان و علی و امام حسن رضی اللہ عنہم ہیں (فتوحات مکیہ جلد 2، ص 9، مطبوعہ بیروت/ رسائل ابن عابدین جلد 2، ص 265، مطبوعہ مکتبہ محمودیہ کوئٹہ)

5...... امام ابن حجر مکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اولیاء مومنین میں سب سے بڑے ہیں۔ (الصواعق المحرقہ ص 363)

☆ امام علامہ زرقانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

6...... اُمّت محمدیہ میں سے پہلے قطب و غوث حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہوئے ہیں اور سلف و خلف کا اسی پر اجماع ہوا۔ اور اس سے خلافت پر قول اجماع و سواد اعظم کے اتفاق کے معارضی ہونے کی وجہ سے متروک اور واجب التاویل قرار پایا۔

(شرح الزرقانی علی المواہب، جلد 7، ص 479)

7...... امام شامی علیہ الرحمہ ایک جگہ امام عبدالوہاب شعرانی علیہ الرحمہ کے حوالے سے شیخ حضرت علی الخواص علیہ الرحمہ کا قول نقل کرتے ہیں۔ حضور ﷺ کے بعد اس اُمّت میں سب سے پہلے قطب (غوث) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

https://www.facebook.com/MadniLibrary

(رسائل ابن عابدین، جلد 2، ص 275، مکتبہ محمودیہ کوئٹہ)

8۔شیخ امام محمد عبدالرؤف مناوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

قطب وہ غوث ہوتا ہے اور وہ اپنے زمانے کے اولیاء کا سردار اور امام ہوتا ہے اور کبھی وہ خلافت ظاہری سے بھی حاصل کر لیتا ہے جیسا کہ اس نے خلافت باطنی حاصل کی ہوتی ہے جیسے حضرت شیخین حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر، حضرت علی، حضرت امام حسن اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہم کو خلافت باطنی کے ساتھ خلافت ظاہری بھی حاصل ہوئی۔(التوقیف علی مہمات التعاریف جلد 1، ص 586، دارالفکر بیروت)

9: علامہ مناوی علیہ الرحمہ اپنی دوسری کتاب میں حضرت شیخ اکبر ابن عربی علیہ الرحمہ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ اقطاب میں سے کچھ وہ ہیں جنہیں ظاہری حکومت بھی حاصل ہوئی ہے اور مقام ولایت کے لحاظ سے انہیں خلافت باطنی بھی حاصل ہوئی جیسے کہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہم ہیں۔(الکواکب الدریۃ فی تراجم السادۃ الصوفیہ جلد 1، ص 511، الطبقہ الثالثہ دارلکتب العلمیہ)

10۔حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قطب ہوئے۔قطب

https://archive.org/details/@madni_library

وہ ہوتا ہے جو اپنے وقت میں واحد اور یگانہ ہوتا ہے جس کو غوث کہتے ہیں۔ وہ اپنے زمانے کا سردار اور وقت کا امام ہوتا ہے۔ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد مولا علی رضی اللہ عنہ جو شہر علم کے دروازہ ہیں یکے بعد دیگرے قطب ہوئے اور انہی پر خلافت کا خاتمہ ہو گیا۔ان کے بعد حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما بھی دونوں قطبیت کے مقام میں کامل و اکمل ہوئے ہیں۔ (مکتوبات خواجہ باقی باللہ ص 112، مطبوعہ نذیر سنز لاہور)

11۔علامہ شہاب الدین خفاجی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

یہ بات اہل شرح وحکماء کے نزدیک متفق علیہ ہے، جیسے کہ صاحب حکمۃ الاشراق نے اپنی کتاب میں کہا ہے کہ اللہ کا اس کی زمین میں خلیفہ پایا جانا ضروری ہے اور وہ کبھی صرف ظاہر میں متصرف ہوتا ہے جیسے سلاطین بادشاہ یا صرف باطن میں جیسے کہ اقطاب (غوث) اور کبھی دونوں خلافتوں کا جامع ہوتا ہے جیسے خلفاء راشدین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ،لیکن ہمارے زمانے کے بعض جاہلوں نے اس کا انکار کیا ہے(نسیم الریاض فی شرح شفاء جلد 2،ص 215،ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

12۔امام محمد عبدالباقی زرقانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

https://www.facebook.com/MadniLibrary

نبی پاک ﷺ کے بعد سب سے پہلے خلفاء اربعہ (حضرت ابوبکر وعمر وعثمان و علی رضی اللہ عنہم) کی ترتیب پر مرتبہ قطبیت سے مشرف ہوئے پھر ان کے بعد امام حسن رضی اللہ عنہ اور اسی پر جمہور اولیاء کا اتفاق ہے (شرح الزرقانی علی المواہب، جلد 7، ص 479)

13۔ امام ابوطالب مکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

صدیق اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان صرف درجۂ نبوت کا فرق ہے اور آج کا قطب وہ ہے جو جماعت ثلاثہ اوتا دسبعہ اور چالیس اور ستر سے لے کر تین سو تک ابدال کا امام ہے۔ یہ سب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے میزان میں ہیں۔

(قوت القلوب جلد 3، ص 190، دارالاشاعت کراچی)

14۔ حضرت میر سید عبدالواحد بلگرامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز میرے سینہ میں ودیعت نہیں فرمائی مگر تحقیق میں نے اس کو ابوبکر کے سینہ میں ودیعت کر دیا۔ یہ (حدیث) تمام صحابہ کے بارے میں ہے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تخصیص از روئے شرف وفضیلت کے ہے۔ یہاں سے یہ معلوم ہو جانا چاہئے کہ دنیا میں نہ تو حضور ﷺ جیسا کوئی پیر ہوا ہے اور نہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسا کوئی مرید بنا ہے۔ (سبع سنابل، ص 14 تا 16،

https://archive.org/details/@madni_library

مطبوعہ لاہور)

15۔حضرت مخدوم جہاں گشت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

حضور ﷺ کا یہ ارشاد کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ میرے سینے میں ڈالا، وہ میں نے ابوبکر کے سینے میں ڈال دیا۔

یہ صبی (اسرار کا ڈالنا) دل سے دل کی طرف تھا کہ زبان اور کان کو اس کی خبر تک نہ ہوئی، خوش قسمت وہ پیر اور خوش قسمت وہ مرید جب سے یہ جہاں بنا ہے، نہ کوئی ایسا پیر دیکھا ہے اور نہ کوئی ایسا مرید سنا ہے۔

(فوائد رکنی مخدوم جہاں قدس اسرارہ) (دلیل الیقین من کلمات العارفین ص 261)

16۔حضرت شرف الدین احمد یحییٰ منیری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی اُمّت کے ایمان کو ابوبکر کے ایمان کی ساتھ تولا تو ابوبکر کا ایمان راجح (بھاری) ہو گیا۔

معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ انبیاء کے بعد تمام مخلوق سے کامل اور افضل ہیں

(مکتوبات حضرت شرف الدین یحییٰ منیری، مکتوب نمبر 7 اور 15)

17۔شیخ فریدالدین عطار علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

دین متین کے اندر حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کا مقام قطب حق ہے۔ آپ تمام کاموں میں سب سے سبقت لے گئے ہیں اور جو کچھ حق نے بارگاہ کبریا سے ذات پاک مصطفی ﷺ کے سینۂ مبارک پر اتارا، آپ ﷺ نے وہ سب کا سب صدیق کے سینہ میں منتقل فرمایا اور جو کچھ آپ ﷺ نے حاصل کیا یقیناً اس صدیق رضی اللہ عنہ کو عطا کیا۔ (منطق الطیر)

18۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے آنحضرت ﷺ کے بارے میں ادب کو دیکھئے کہ اس ادب نے آپ کو کہاں تک پہنچادیا۔ یہ آنحضرت ﷺ کے بعد ان کا قائم مقام اور اُمّت کا امام بنادیا اور اس مرتبہ تک پہنچایا کہ جس جگہ کوئی شخص نہ پہنچا (مدارج النبوت)

19۔ امام شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مسلمانوں نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ حضور ﷺ کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی افضل نہیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے دو سال چار ماہ خلیفہ رہے اور وہ اس اُمّت کے پہلے قطب ہیں۔

(رسائل ابن عابدین جلد 2، ص 264، مطبوعہ مکتبہ محمودیہ کوئٹہ)

20۔ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

https://archive.org/details/@madni_library

ہم اہلسنت کے نزدیک چاروں خلفائے راشدین ہر دو خلافتوں کے جامع تھے (فتاویٰ مہریہ ص 145)

21۔امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

اُمّت میں سب سے پہلے درجۂ غوثیت پر امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ممتاز ہوئے اور حضرت عمر وعثمان رضی اللہ عنہم کو عطا ہوئی اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غوثیت مرحمت فرمائی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر مولا علی رضی اللہ عنہ وامام حسن رضی اللہ عنہ وزیر ہوئے۔مولا علی رضی اللہ عنہ کو اور امامین محرمین رضی اللہ عنہما وزیر ہوئے پھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے درجہ بدرجہ امام حسن عسکری تک یہ سب حضرات مستقل غوث ہوئے۔(ملفوظات اعلیٰ حضرت ص 106، مطبوعہ کتب خانہ امام احمد رضا)

☆مولا علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر سے افضل بتانے والا گمراہ ہے:

☆علامہ شمس قہستانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص مولا علی رضی اللہ عنہ کو عمرین (حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) پر فضیلت دے، اس کی امامت مکروہ (تحریمی) ہے۔

(جامع الرموز للقھستانی، فصل یجعل الامام، جلد 1، ص 172)

https://www.facebook.com/MadniLibrary

☆الاشباہ والنظائر کتاب السیر ،ص215 پر ہے کہ اگر کوئی مولا علی رضی اللہ عنہ کو شیخین (حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) سے افضل بتائے ،وہ بدعتی ہے۔

☆غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں ہے کہ جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مولا علی رضی اللہ عنہ کو صرف افضل بتاتا ہے،وہ اہل بدعت سے ہے۔

☆امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل جانے ،وہ اہلسنت سے خارج ہے اور اس بات پر اجماع منعقد ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد تمام انسانوں سے افضل ہیں۔اس اجماع کا مخالف بڑا احمق ہے۔

(مکتوبات امام ربانی جلد 1 ،مکتوب نمبر 22)

☆امام شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو مولا علی رضی اللہ عنہ کو (حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) سے افضل ہونے کا عقیدہ رکھے یا صحابہ کو برا کہے تو وہ بدعتی ہے نہ کہ کافر (ردالمحتار، باب التعزیر جلد 6،ص 221)

https://archive.org/details/@madni_library

آخری گزارش:

اے میرے سنی مسلمانو! تمام دلائل سے آپ نے سمجھ لیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی حضور ﷺ کے ظاہری و باطنی خلیفہ، وزیر، نائب، اُمّت میں سب سے افضل، سب سے بڑے ولی اللہ، غوث اور قطب ہیں اور اس پر تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیت اطہار، تابعین، تبع تابعین اور علمائے اُمّت متفق ہیں لہذا اب یہ کہنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل ہیں، گمراہی ہے۔

حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتی عورتوں کی سردار ہیں یہ فضیلت ہے۔ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ یہ فضیلت ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ داماد رسول، پنجتن پاک میں سے ہیں اور مولا ہیں، یہ فضیلت ہے مگر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کا ظاہری و باطنی خلیفہ اور نائب ہونا یہ افضلیت ہے، آپ کی افضلیت کو کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

لہذا اب اگر کوئی نام نہاد عالم، مفتی، شیخ الاسلام، مناظر اسلام، شیخ الحدیث اپنی تحریروں اور تقریروں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

https://www.facebook.com/MadniLibrary

سے افضل بیان کرے، ایسا آدمی کتنی ہی زوردار تقریر کرتا ہو، وہ گمراہ ہے۔ایسے شخص کی کتابیں پڑھنے اور تقاریر سننے سے عوام اہلسنت بچیں اور انہیں اپنے جلسوں اور اپنی محفلوں میں بھی نہ بلائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلتے ہوئے اہلسنت و جماعت پر مضبوطی سے قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین ثم آمین

غازی صاحب کو نہ بھولیں

محافظِ ختمِ نبوت، غازی ملّت، اسیرِ ناموسِ رسالت حضرت قبلہ غازی تنویر احمد قادری الحسینی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے جلسوں اور نماز جمعہ کی تقریروں میں بھی ان کا ذکر کریں جنہوں نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے نبوت کے جھوٹے دعویدار اسد کذاب کو واصلِ جہنم کر کے پوری اُمّت کا قرض اتار دیا۔

https://archive.org/details/@madni_library



https://www.facebook.com/MadniLibrary